سید حبابؔ ترمذی

نعت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

وہ دیکھو تبسم بہ لب آ رہے ہیں　　تصور میں شاہِ عرب آ رہے ہیں
ابوبکر و فاروق و عثمان و حیدر　　محمد کے ہمراہ سب آ رہے ہیں
درِ مصطفیٰ پر مسلمان ہونے　　عجم آ رہے ہیں ، عرب آ رہے ہیں
سلیقہ نہ تھا اُن کو پینے کا شاید　　مدینے سے جو تشنہ لب آ رہے ہیں
مریضِ محبت نہ گھبرا خدارا　　وہ اب چل چکے ہیں وہ اب آ رہے ہیں
گنہگار کوئی نہ مایوس ہو گا　　شفاعت کو محبوبِ رب آ رہے ہیں
مدینے سے پھر آ رہا ہے بلاوا　　محبت کے پھر روز و شب آ رہے ہیں
منور ہے دل کی فضا اللہ اللہ　　خیالوں میں ماہِ عرب آ رہے ہیں
ملیں جن کے صدقے میں آیاتِ کوثر　　وہی جانِ شعر و ادب آ رہے ہیں
شہنشاہِ ہر دوسرا کون و مکاں اُن کو کہیے　　نہ کہیے کہ شاہِ عرب آ رہے ہیں
جنھیں اپنے رب سے تھا فخرِ تلمذ　　وہ اُمّی وہ تلمیذ رب آ رہے ہیں
ادب کے جو پیاسے ہوں سیراب ہو لیں　　وہ تسنیمِ علم و ادب آ رہے ہیں

حبابؔ اُن کی آمد مداوائے غم ہے
بر دوشِ موجِ طرب آ رہے ہیں

☆☆☆